Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۳ شوال ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۷ تبوک ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۷ ستمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۱۱

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر سفر یورپ پر ہیں۔ اِن دنوں حضور انگلستان میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی خاص تائید و نصرت کا سایہ حضور کے سر پر رکھے اور حضور بخیریت واپس تشریف لائیں۔

ربوہ ۱۷ ستمبر۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گو ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف ہے تاہم طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تا دیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ترسیل چندہ وقفِ جدید

جملہ سیکرٹری صاحبان مال سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم فوری طور پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد چندہ وقفِ جدید جمع فرما دیں اور اسم وار تفاصیل دفتر ہذا کو ارسال کریں

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

قائدین مجالس فوری توجہ فرماویں

جیسا کہ آپ کو قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء کو ہو رہا ہے، انشاء اللہ العزیز۔ اجتماع کے موقع پر شوریٰ کے لئے قائدین اپنی مجالس کی طرف سے تجاویز جلد بھجوا دیں تا کہ ایجنڈا بر وقت تیار کر کے آپ کی خدمت میں بھجوایا جا سکے۔ اسی طرح نمائندگان شوریٰ کے اسماء سے جلد مرکز کو مطلع فرما دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت اساتذہ

مجلس نصرت جہاں کو شماریات کے مضمون میں ایم۔ ایس سی چند اساتذہ کی ضرورت ہے، ایم ایس سی بی ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔ خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے نوجوان اپنی درخواستیں دو عدد چھوٹے سائز کی فوٹو اور ڈگریوں کی فوٹو سٹیٹ نقول کے ساتھ ارسال فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

دِل کا تقویٰ ہی اللہ تعالیٰ تک پہنچتا ہے

تقویٰ کے اِمتحان میں پاس ہونے کی خاطر ہر تکلیف اُٹھانے کیلئے تیار ہو جاؤ

ارشادِ باری تعالیٰ

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ (الحج: ۳۸)

ترجمہ:۔ (یاد رکھو کہ) ان قربانیوں کے گوشت اور خون ہرگز اللہ (تعالیٰ) تک نہیں پہنچتے لیکن تمہارے دل کا تقویٰ اللہ (تعالیٰ) تک پہنچتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى اَجْسَامِكُمْ، وَلَا اِلٰى صُوَرِكُمْ، وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ۔

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں اور صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تو تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"جب تک واقعی طور پر انسان پر بہت سی موتیں نہ آجائیں وہ متقی نہیں بنتا معجزات اور الہامات بھی تقویٰ کی فرع ہیں۔ اصل تقویٰ ہے اِس واسطے تم الہامات اور رؤیا کے پیچھے نہ پڑو بلکہ حصولِ تقویٰ کے پیچھے لگو۔ جو متقی ہیں اُسی کے الہامات بھی صحیح ہیں اور اگر تقویٰ نہیں تو الہامات بھی قابلِ اعتبار نہیں ... سب طرف سے آنکھیں بند کر کے پہلے تقویٰ کے منازل کو طے کرو۔ انبیاءؑ کے نمونہ کو قائم رکھو جتنے نبی آئے سب کا مدعا یہی تھا کہ تقویٰ کا راہ سکھلائیں اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ مگر قرآن شریف نے تقویٰ کی باریک راہوں کو سکھلایا ہے۔ کمال نبی کا کمالِ اُمّت کو چاہتا ہے۔ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النّبیین تھے صلی اللہ علیہ وسلم۔ اِس لئے آنحضرتؐ پر کمالاتِ نبوت ختم ہوئے۔ کمالاتِ نبوت ختم ہونے کے ساتھ ہی ختمِ نبوت ہوا۔ جو خدا تعالیٰ کو راضی کرنا چاہے اور معجزات دیکھنا چاہے اور خوارق عادت دیکھنا منظور ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنی زندگی بھی خوارق عادت بنا لے۔ دیکھو امتحان دینے والے محنتیں کرتے کرتے مدقوق کی طرح بیمار اور کمزور ہو جاتے ہیں پس تقویٰ کے امتحان میں پاس ہونے کے لئے ہر ایک تکلیف اُٹھانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۰۲)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۳ شوال ۱۳۹۸ھ
۱۷ تبوک ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اندھی مخالفت پر اُبھارنے والی ذہنیت

ہم قبل ازیں قرآن مجید کی رُو سے اِس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ اِس حقیقتِ کبریٰ کی معرفت کہ اللہ تعالیٰ رگِ جان سے بھی زیادہ انسان کے قریب ہے اور اس کی ہر حرکت و سکون ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہوتی ہے۔ انسان کو گناہوں سے بچانے اور اُس کے نیکیوں میں ترقی کرنے کا موجب بنتی ہے۔ جب کوئی شخص اِس معرفت سے بے نصیب ہو جاتا ہے تو پھر بے دھڑک گناہوں کا ارتکاب کرنے میں اُسے کوئی حجاب محسوس نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ شیطان کے نقشِ قدم پر چلنا شروع کر دیتا ہے اور اس کے پنجۂ اسیری میں گرفتار ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

اللہ تعالیٰ نے اِس ضمن میں ایک اور امر پر بھی روشنی ڈالی ہے اور وہ یہ ہے کہ اس حقیقتِ کبریٰ کی معرفت سے محرومی ہی لوگوں کو مامورینِ الٰہی کے انکار اور ان کی اندھی مخالفت پر ابھارتی ہے۔ وہ ایک طرف گناہوں میں ملوّث ہوتے ہیں اور دوسری طرف وہ اس گمان میں مبتلا ہوتے ہیں کہ وہ اپنے خفیہ منصوبوں کے ذریعہ مامور من اللہ کو اس کے مشن میں ناکام بنا دیں گے۔ وہ اس حقیقت سے بے خبر ہوتے ہیں کہ اُن کے خفیہ منصوبے اللہ تعالیٰ سے تو پوشیدہ نہیں رہ سکتے، وہ علیمٌ بذات الصدور ہے، وہ خود اُن کے ان خفیہ منصوبوں کو ناکام کرکے رکھ دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منکروں اور مخالفوں کی اس بھول کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ وہ اپنے خفیہ منصوبوں سے آپ کو ناکام بنا دیں گے انہیں انتباہ کے رنگ میں فرمایا:۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
(التغابن آیت ۵)

ترجمہ:۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ اُسے جانتا ہے اور اس عمل کو بھی جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو یا ظاہر کرتے ہو اور اللہ دل کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

انہیں اِس بات سے خبردار کرنے کے علاوہ کہ ان کا کوئی خفیہ منصوبہ اُس سے چھپا ہوا رہ ہی نہیں سکتا کیونکہ وہ تو سینوں میں چھپے ہوئے بھیدوں سے بھی باخبر ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب کرکے مزید فرمایا:۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
(التغابن آیات ۶، ۷)

ترجمہ:۔ کیا تم کو اپنے سے پہلے منکروں کی خبریں نہیں پہنچیں۔ انہوں نے اپنے اعمال کی سزا بھگتی اور ان کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ ان کے پاس ان کے رسول دلائل لے کر آتے رہے مگر وہ یہی جواب دیتے رہے کہ کیا اس جیسے بشر ہمیں ہدایت دیں گے۔ سو انہوں نے انکار کیا اور پیٹھ پھیر لی اور اللہ نے بھی ان کے ایمان سے بے نیازی ظاہر کی اور اللہ ہر ایک سے بے احتیاج اور بڑی تعریفوں کا مستحق ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ اور اسلام کے خلاف قریشِ مکہ کی خفیہ سازشوں، ریشہ دوانیوں اور منصوبوں کی طرف متعدد جگہ اشارہ کرکے انہیں خبردار کیا ہے کہ ان کی یہ سازشیں اور ریشہ دوانیاں اس سے پوشیدہ نہیں رہ سکتیں انہیں اپنے سے پہلے کی نافرمان قوموں کی خفیہ ریشہ دوانیوں اور ان کے انجام سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ جب وہ قومیں مامورینِ الٰہی کے مقابلہ میں اپنے خفیہ منصوبوں میں کامیاب نہیں ہو سکیں تو یہ کفارِ مکہ کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ سورۃ المومن میں بھی انہیں اس حقیقت سے خبردار کرتے ہوئے کہ خدا تعالیٰ سے ان کا کوئی منصوبہ اور کوئی ریشہ دوانی بھی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ فرماتا ہے:۔

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝
(المؤمن آیت ۲۱)

ترجمہ:۔ اللہ آنکھوں کی خیانت تک کو جانتا ہے اور اسے بھی جس کو سینے یا دل چھپائے ہوئے ہیں۔ اور اللہ ہمیشہ انصاف کے مطابق فیصلہ کرتا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی بھی فیصلہ نہیں کرتے۔ اللہ یقیناً بہت سننے والا اور بہت دیکھنے والا ہے۔

اور پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے خفیہ منصوبوں اور ریشہ دوانیوں میں اُن کی حتمی اور یقینی ناکامی کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝
(المؤمن آیات ۲۲، ۲۳)

ترجمہ:۔ کیا یہ لوگ (قریش مکہ) زمین میں نہیں پھرے تا دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا تھا؟ وہ لوگ ان سے طاقت اور پیچھے چھوڑے ہوئے نشانوں کے لحاظ سے بڑے تھے۔ سو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ کر دیا اور کوئی بھی اللہ کی گرفت سے ان کو بچانے والا پیدا نہ ہوا۔ یہ (بے کسی) اس وجہ سے تھی کہ ان کے پاس ان کے رسول نشان لے کر آتے رہے اور انہوں نے (ہمیشہ) انکار سے کام لیا۔ پس اللہ نے بھی ان کو ہلاک کر دیا۔ وہ بڑا قوی ہے اور اس کا عذاب سخت ہے۔

الغرض قریشِ مکہ کے خفیہ منصوبے اور سازشیں یکسر ناکام ثابت ہوئیں برخلاف اِس کے اسلام نہ صرف عرب میں بلکہ معلومہ دنیا کے بہت بڑے حصہ پر غالب آکر رہا۔ فی الاصل جب گمراہی اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو لوگ قرآن مجید کی آیت وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ (ق آیت ۱۷) میں بیان کردہ حقیقتِ کبریٰ کو فراموش کر دیتے ہیں۔ ایک طرف وہ گناہوں میں ملوّث ہوتے چلے جاتے ہیں اور دوسری طرف وہ اپنے عمل سے اِس امر کا ثبوت دے رہے ہوتے ہیں کہ نعوذ باللہ وہ خدا تعالیٰ کو بھی اُس کے ارادوں میں ناکام کر دیں گے۔ اگر انفرادی اور اجتماعی سطح پر دلوں میں یہ حقیقت جاگزیں ہو کہ خدا تعالیٰ ہماری رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہے اور وہ ہماری ہر ہر حرکت و سکون کو دیکھ رہا ہے اور ہمارے دلوں کے مخفی خیالات بھی اس سے پوشیدہ نہیں ہیں تو پھر ظلم کسی صورت میں پنپ نہیں سکتا نہ انفرادی سطح پر کہ انسان گناہوں میں ملوّث ہو کر خود اپنے نفس پر ظلم کرے اور نہ اجتماعی سطح پر کہ بڑی قوم اپنی طاقت کے زعم میں کسی چھوٹی قوم کو مظالم کا تختۂ مشق بنائے۔

درخواست دعا

مکرم ملک عبدالرب صاحب ربوہ کے والد محترم ملک غلام نبی صاحب عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ ایک ٹیکہ یکسا جانے کی وجہ سے بازو میں زخم ہو گیا ہے جو بوجہ ذیابیطس مندمل نہیں ہو رہا کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل اور درازیٔ عمر کیلئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی
قبولیتِ دعا کے ایمان افروز واقعات

مکرم نذیر احمد صاحب خادم

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیہ واٰلہٖ بعدد ھمّہٖ وغمّہٖ وحزنہٖ لھٰذہ الامّۃ وانزل علیہ انوار رحمتک الی الابد ــــ اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔"

(برکات الدعا تصنیف لطیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

سیدنا حضرت مسیح موعود مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے اپنے اور ہم سب کے آقا سید الانبیاء محبوب خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت میں فنا ہو کر حضورؐ کی کامل اطاعت کی برکت سے فیضیاب ہو کر اور اللہ تعالیٰ سے کامل تعلق پیدا کر کے اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی برکات، زندہ تجلیات اور زندگی بخش تاثیرات دکھانے کے لئے قبولیت دعا کے بے شمار نشانات دکھائے جو اپنوں کے لئے ازدیاد ایمان و عرفان کا موجب اور غیروں کے لئے قبولیتِ اسلام کا باعث بنے۔

اس موقع پر خاکسار حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبولیتِ دعا کے چند واقعات کتاب "اصحاب احمد" جلد سیزدہم سے ترتیب دے کر درج کرتا ہے جو یقیناً احبابِ جماعت کے لئے ایمان افروز اور روح پرور ثابت ہوں گے اور سعید الفطرت غیر از جماعت احباب کے لئے دعوتِ غور و فکر!

(۱) حضرت حافظ نبی بخش صاحب ساکن فیض اللہ چک جو حضرت مسیح موعودؑ کے نہایت مخلص اور کثیر صحبت یافتہ صحابی تھے نے بیان فرمایا کہ:-

"ایک دفعہ میں کمزوریٔ نظر کی شکایت لے کر حضرت خلیفۂ اولؓ کی خدمت میں علاج دریافت کرنے کے لئے حاضر ہوا تو حضرت خلیفۂ اولؓ نے فرمایا۔ شاید موتیا اترے گا۔ میں بہت ہی پریشان اور مضطرب حال ہوا (اور ان کے تحریر پر) اور ڈاکٹروں (جناب ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ اور ڈاکٹر محمد حسین صاحبؓ) سے بھی آنکھوں کا معائنہ کرایا۔ سب نے یہی کہا کہ پانی اترے گا جس پہ میں اور پریشان ہوا اور حضورؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر تمام حال زبانی عرض کیا......میں نے کہا حضرت میری آنکھیں دکھتی ہیں۔ حضورؑ نے فرمایا ٹھہرو اور اسی وقت (الحمد للہ پڑھ کر آنکھوں پر پھونک دی) اور دستِ مبارک پھیر کر فرمایا کہ میں دعا کروں گا۔ اس کے بعد نہ وہ موتیا اترا اور نہ کم نظری رہی۔"

(اصحاب احمد جلد سیزدہم صفحہ ۲۶۰)

(۲) حضرت اقدسؑ کے صحابیؓ محترم منشی زین العابدین صاحبؓ بیان کرتے ہیں کہ:-

"ایک دفعہ میں قادیان آیا حضرت صاحب گول کمرہ میں ٹہل رہے تھے مجھے شدید کھانسی تھی اور کسی طرح ہٹتی نہیں تھی کئی علاج کر چکا تھا۔ حضورؑ نے جیسا کہ حضورؑ کی عادت تھی فرمایا۔ میاں زین العابدین! کیسے آئے؟ عرض کیا کہ حضورؑ! کھانسی ہے اور اس قدر شدید ہے کہ کھانسی کے وقت پتہ نہیں تھا کہ دوسرا سانس آئیگا یا نہیں فرمایا۔ اچھا یہ بتاؤ کہ کتنے عرصہ کی ہے؟ عرض کیا کہ چھ ماہ کی۔ فرمایا۔ اب تک اطلاع کیوں نہیں دی۔ اب تو بیماری پرانی ہو چکی ہے۔ پھر فرمایا۔ اچھا امیرانہ علاج کرواتا ہے یا غریبانہ؟ عرض کی جیسے آپ مناسب سمجھیں۔ فرمایا زمیندار بالعموم غریب ہی ہوتے ہیں۔ اچھا! علاج کے لئے آپ کتنے پیسے لائے ہیں؟ عرض کی۔ پانچ روپے۔ فرمایا۔ لاؤ۔ میں نے دے دیئے۔ فرمایا جاؤ اب آپ کو آئندہ کبھی کھانسی نہ ہوگی۔ میں نے عرض کیا کہ کیا حضورؑ کے پاس کوئی جادو ہے کہ حضورؑ کا صرف زبان سے کہہ دینا بیماری دور کرنے کے لئے کافی ہے؟ فرمایا میں تو کہتا ہوں کہ اب بیماری نہیں ہوگی۔ تھوڑی دیر کے بعد میرے بھائی حافظ حامد علی آ گئے۔ حضورؑ نے فرمایا۔ حافظ حامد علی! ہم نے آپ کے بھائی سے پانچ روپے لئے ہیں اور ان کو کہہ دیا ہے کہ آپ کو اب کھانسی نہیں ہوگی۔ مگر گاؤں کے لوگوں کو تسلی نہیں ہوتی جب ان کو دوا نہ دی جائے۔ ان کو بازار سے ملٹھی۔ دھیلہ کی۔ بادام دھیلہ کے۔ الائچی دھیلا کی اور منقٰی دھیلہ کا لا کر دیں اور جب وہ آئے تو حضرت صاحب نے خود گولیاں بنا دیں اور فرمایا۔ میاں زین العابدین! آپ کی کھانسی بھی دور ہو جائے گی اور پانچ روپے میں موٹے تازے بھی ہو جاؤ گے کھانسی تو آپ کی دُور ہو چکی ہے اب یہ پانچ روپے لو اور ان کا گھی استعمال کرو۔ موٹے بھی ہو جاؤ گے۔"

(اصحاب احمد جلد ۱۳ صفحہ ۹۶-۹۷)

ع "گفتۂ او گفتۂ اللہ بود"
کے مصداق کھانسی کی یہ اذیت ناک تکلیف دور ہو گئی۔

(۳) یہی میاں زین العابدینؓ صاحب بیان فرماتے ہیں کہ:-

"ایک دفعہ ہماری بھاوج شدید بیمار ہو گیئی۔ ہم نے سوچا کہ اب سوائے قادیان جانے کے اور کوئی ٹھکانہ نہیں۔ والد اور بھائی سمیت ہم روانہ ہوئے اور بھاوجہ کو سمجھا دیا کہ حضرت صاحب کہیں گے کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب سے علاج کروائیں مگر تم کہنا کہ میں تو حضورؑ ہی کا علاج چاہتی ہوں ان سے علاج ہرگز نہ کراؤں گی۔ حضرت صاحب نے یہی فرمایا مگر بھاوج نے جواب دیا کہ حضورؑ! میں تو مولوی صاحب کا علاج کرنے کے لئے تیار نہیں۔ حضور خود ہی علاج کریں۔ حضورؑ نے ایک دوائی لکھ دی اور شہد کی تین بوتلیں گھر سے لا کر دیں اور فرمایا کہ میں کل لدھیانہ جا رہا ہوں آپ یہ علاج شروع کر دیں۔ بیماری خطرناک ہے اس لئے مجھے بذریعہ خط اطلاع دینا یا خود پہنچنا۔ ہم نے نسخہ حضرت مولوی صاحب (حضرت خلیفہ اولؓ) کو دکھایا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نسخہ اس بیماری کے لئے سخت مضر ہے اور اگر میں کسی ایسے بیمار کو یہ نسخہ دوں تو وہ ایک منٹ میں مر جائے مگر یہ نسخہ حضورؑ کا ہے اس لئے یہ لڑکی ضرور صحت یاب ہو جائے گی۔ چنانچہ اس نسخہ سے اسے دو تین دن میں آرام آ گیا۔"

(اصحاب احمد جلد ۱۳ صفحہ ۹۸)

خاکسار راقم عرض کرتا ہے کہ اصل شفا تو حضورؑ کی توجہ اور دعا کے نتیجہ میں ہوئی اور وہ نسخہ جسے حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ جیسے شہرۂ آفاق طبیب نے مریضہ کے لئے نقصان کا موجب قرار دیا اور اسے ایسا خطرناک بتایا کہ مریضہ ایک منٹ میں مر سکتی ہے مگر جیسے حضرت مولانا نورالدینؓ نے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوتِ قدسیہ اور قبولیتِ دعا پر زندہ یقین رکھتے تھے نسخہ سے نہیں بلکہ حضورؑ کی دعا اور صرف دعا سے مریضہ خطرناک بیماری سے شفایاب ہو گئی اور وہ دوائی جو بظاہر زہر تھی حضورؑ کی دعا سے تریاق بن گئی۔

آخر میں حضرت منشی زین العابدینؓ صاحب کا بیان فرمودہ ایک ایسا واقعہ درج کیا جاتا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قبولیت دعا کا ایک نہایت روشن نشان تو ہے ہی لیکن یہ واقعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہمدردی و غمگساری اور شفقت علیٰ خلق اللہ کا بھی ایک عظیم شہ پارہ ہے۔ حضرت منشی صاحبؓ موصوف بیان فرماتے ہیں کہ:-

"میری بیوی کو اٹھرا کی بیماری تھی اور اس کے چار لڑکے فوت ہو چکے تھے علاج سے افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ میں حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو فرمایا کہ اب تک تم نے اس بارے میں اطلاع کیوں نہ دی۔ تم میاں بیوی تو چار سال تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جہنم میں پڑے رہے۔ مجھے فوراً اطلاع کرنی چاہیئے تھی۔ مولوی نورالدین صاحب کا علاج کرو! بیماری انشاء اللہ ہٹ جائیگی عرض کیا کہ حضور! میں اس قابل نہیں غریب آدمی ہوں۔ مولوی صاحب کا علاج نہیں کر سکتا۔ فرمایا کیا پھر علاج کرنا چاہتے ہو؟ عرض کیا کہ نہیں۔ فرمایا پھر کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا کہ حضور دعا فرمائیں! حضرت صاحب دروازہ پر ہی کھڑے ہو گئے اور فرمایا آپ بھی دعا کریں۔ میں بھی دعا کرتا ہوں اور ہاتھ اٹھا کر ظہر کی نماز کے بعد سے عصر کی اذان تک دعا کرتے رہے۔ آنسو آپ کی داڑھی مبارک سے ٹپک ٹپک کر گرتے رہے۔ میں تو تھک کر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا رہا اور دل میں سوچنے لگا کہ کیوں میں نے حضورؑ کو اس قدر تکلیف دی۔ اگر اولاد نہ ہوتی تب بھی کوئی حرج نہیں تھا مگر حضورؑ کو اتنی تکلیف ہرگز نہیں دینی چاہیئے تھی۔ حضورؑ نے دعا ختم کی اور فرمایا تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے اور اٹھرا کی بیماری دور ہو گئی ہے اس حمل میں لڑکا ہو گا۔ آپ کی بیوی کی شکل اور بچہ کی شکل بھی مجھے دکھائی گئی ہے۔ آپ کوئی فکر نہ کریں .... حضرت منشی صاحب نے بیان کیا کہ حضورؑ کی اس دعا کے بعد ان کا کوئی لڑکا فوت نہیں ہوا۔ چار لڑکے اور تین لڑکیاں زندہ موجود ہیں۔

(اصحاب احمد۔ جلد ۱۳ صفحہ ۹۴۔۹۵)

اے فرزندانِ احمدیت! آج بھی خلافت حقہ کی نعمت ہم میں موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو قبولیت دعا کا نشان عطا فرمایا ہے اور بے شمار خوش نصیبوں نے حضورؒ کی دعا سے فیض حاصل کیا ہے۔ آپ بھی خود بھی دعا کرنے کو اپنی پختہ عادت بنا لیجئے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے بھی فائدہ اٹھایئے!

درخواست دعا

(۱) میں عرصہ سے ذیابیطس کی مرض میں مبتلا ہوں باوجود مسلسل علاج کے خاص افاقہ نہیں ہو رہا احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرشید خان کرشن نگر۔ لاہور)

(۲) میرا بچہ ڈیڑھ ماہ قبل جل گیا تھا جس کا آپریشن کرنا پڑا۔ مگر اس کا زخم ابھی تک پوری طرح مندمل نہیں ہوا۔ صحت کاملہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود احمد سعید دارالصدر جنوبی ربوہ)

محترم پیرزادہ مولوی بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر انہار

مکرم حکیم محمد افضل فاروقی صدر جماعت احمدیہ اوچ شریف

(۲)

ڈپٹی صاحب مرحوم قادیان شریف میں ہاکی کے بہترین کھلاڑی تھے اور تمام میچوں میں انعام حاصل کرتے۔ دوران میچ گورداسپور ضلع کے ڈپٹی کمشنر جو انگریز تھے قادیان شریف تشریف لاتے اور اپنے ہاتھ سے انعامات تقسیم کرتے۔ میری ان سے خوب واقفیت تھی۔ ڈپٹی صاحب فرماتے کہ جس وقت میں میٹرک پاس کر کے اوچ شریف ریاست بہاولپور میں آیا اور سند لے کر ریاست بہاولپور کے جس محکمے میں جاتا تو تعصب کی انتہا حد تھی کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی پاس شدہ سند دیکھ کر مجھے کوئی بھی ملازمت میں نہ لیتا۔ وہی انگریز آفیسر جو ضلع گورداسپور کا ڈپٹی کمشنر تھا۔ اسے ترقی دے کر پانچ ریاستوں کا کمشنر بنا کر بہاولپور بھیج دیا گیا۔ جب وہ بہاولپور سرکاری بنگلہ پر آیا تو میں بلاخوف اس کے بنگلہ پر پہنچا۔ مجھے سنتری نے پکڑ لیا اور اندر جانے سے روکا۔ مگر اس کی بیوی جو برآمدے میں بیٹھی تھی مجھے دیکھ کر کہا کہ او بشیر کم آن! اور سنتری کو کہا کہ اسے آنے دو۔ میں جب بنگلہ کے اندر پہنچا تو انگریز آفیسر بھی برآمدے میں آ گیا۔ میں نے اسے سلام کیا اس نے مجھے فوراً پہچان لیا اور کہا کہ تم قادیان کے ہو یہاں بہاولپور کیسے آ گئے۔ جس پر میں نے کہا کہ میں اس ریاست کا باشندہ ہوں۔ قادیان تعلیم حاصل کرنے گیا۔ میٹرک پاس کی اب سند لئے پھر رہا ہوں۔ کوئی صاحب مجھے احمدی سمجھتے ہوئے ملازمت میں نہیں لیتا۔ اس انگریز افسر نے کہا کہ آپ جا کر درخواست لکھ کر لا دیں اور سنتری کو کہا کہ جب یہ دوبارہ آوے تو اسے ہرگز نہ روکا جاوے۔ چنانچہ میں درخواست لکھ کر دوبارہ صاحب کے پیش ہوا۔ صاحب نے مجھے کہا کہ کونسی ملازمت چاہتے ہو۔ میں نے کہا جو بھی چاہے مگر شرط ہے کہ تیس ۳۰ روپے ماہوار سے کم نہ ہو۔ اگر کم ہوئے تو آپ کو دینے پڑیں گے۔ اس نے مجھے محکمہ انہار میں کلرک کی جگہ منتخب کر کے پروانہ دے دیا کہ بہاولنگر جا کر چارج لے لو اور واپس مجھے اطلاع کرو۔ میں بہاولنگر پروانہ لے کر محکمہ انہار کے دفتر میں حاضر ہوا اور مجھے ملازمت مل گئی۔ مگر تنخواہ کے بارے میں معلوم ہوا کہ بیس روپے ماہوار تھی۔ میں نے صاحب کو چٹھی لکھی کہ تنخواہ -/۲۰ روپے ماہوار ہے اور آپ نے -/۳۰ روپے ماہوار کا وعدہ فرمایا تھا چنانچہ ہر مہینے دس روپے اس کی میم صاحبہ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیتی۔ اسی طرح میرے تیس روپے بن جاتے۔ پھر کچھ عرصہ بعد میں نے ضلعداری کا امتحان دیا اور ریاست بھر میں اول آیا اور مجھے ضلعدار چن لیا گیا۔ پھر ڈپٹی کلکٹری کا امتحان پاس کیا اور ڈپٹی کلکٹر انہار کے عہدہ پر کافی عرصہ فائز رہا اور اسی عہدہ سے سال ۱۹۵۴ء میں ریٹائرڈ ہوا۔ ڈپٹی صاحب مرحوم حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ حضرت مولوی صاحب سے جس وقت ملاقات ہوتی تو فرماتے کہ میرے پیارے شاگرد بشیر کی کیا حالت ہے۔ وہ مجھے ایک دفعہ ضرور مل جاوے۔ مگر زندگی نے وفا نہ کی۔ ڈپٹی صاحب تیار ہوتے مگر ان کو شوگر اور ذیابیطس کا مرض لاحق تھا۔ جس سے اپنے گھر سے باہر جانا ان کے لئے مشکل تھا۔ ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد ڈپٹی صاحب زندگی بھر آنریری مبلغ رہے۔ دیگر شہروں میں جہاں پر جماعت احمدیہ کے جلسے ہوتے وہاں پر خود بخود پہنچ جاتے رہے۔ چنانچہ ڈیرہ غازیخان، بستی رنداں اور علی پور ضلع مظفرگڑھ کے اکثر جلسوں میں شرکت فرمائی اور تقاریر کیں۔ جب صحت کمزور ہو گئی تو پھر اپنے ڈیرہ پر سارا سارا دن کسی نہ کسی آنے جانے کو تبلیغ کرتے رہتے اور جو کوئی ان کے پاس سے گزرتا ان کو بلا لیتے اور کوئی نہ کوئی بات چھیڑ دیتے۔ بذریعہ خطوط کتب اور پمفلٹ شائع کرا کے اپنے خرچ پر اپنے سابقہ دوستوں اور ہر محکمہ کے اعلیٰ افسروں کے پاس بھیجتے رہتے۔ النعمان کامل صلی اللہ علیہ وسلم کا پمفلٹ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں اقتباسات چیدہ چیدہ لکھ کر شائع کرایا۔ کافی تعداد میں تقسیم کروایا۔ سال ۱۹۷۳ء میں ان کے بڑے لڑکے حبیب احمد صاحب کے [illegible]

کے حادثہ میں فوت ہو جانے سے ڈپٹی صاحب کو کافی صدمہ پہنچا۔ جس سے ان کی صحت پر بہت برا اثر ہوا اور بیماری نے زور پکڑ لیا۔ اب اڑھائی ماہ پہلے یعنی مئی ۲۹ مئی ۷۸ء کو خاکسار کی بڑی ہمشیرہ صاحبہ (ڈپٹی صاحب کی بیوی) کا اچانک دل کے دورے پڑنے سے انتقال ہو گیا تو ڈپٹی صاحب کی طبیعت بیقرار رہنے لگی آپ فرماتے کہ حکیم صاحب اب مجھے بھی تیاری کرنی چاہیئے اور پیر غائب دیوان کا آبائی قبرستان ہے جہاں پیران کے والد صاحب اور خاکسار کے والد صاحب اور دیگر احمدی احباب مدفون ہیں) میں چلنا چاہیئے۔ یکم رمضان المبارک کو ڈپٹی صاحب کو معمولی بخار شروع ہوا۔ پھر بخار بڑھتا گیا۔ بلڈ شوگر اور ذیابیطس کے پرانے مریض تھے۔ ضعف بہت ہو گیا۔ ڈاکٹر صاحبان کو دکھایا گیا۔ علاج معالجے ہوتے مگر یہ

"بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"

ڈپٹی صاحب مرحوم ۱۳/۸/۷۸ بروز اتوار علی الصبح کے وقت اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

جنازہ کے لئے جماعت احمدیہ اوچ شریف کے علاوہ نزدیک ترین جماعتوں کو مطلع کیا گیا۔ چنانچہ جماعت احمدیہ بستی شکرانی اور جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفرگڑھ کے احمدی احباب کافی تعداد میں تشریف لائے۔ علی پور سے مکرم مولوی عزیز احمد صاحب انچارج مربی سلسلہ احمدیہ علی پور بھی تشریف لائے اور جنازہ پڑھایا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی احباب کے علاوہ غیر احمدی احباب بھی جنازہ میں کثرت سے شریک ہوئے جس کے بعد انہیں ان کے آبائی قبرستان میں دفن کیا گیا۔

ڈپٹی صاحب مرحوم زندگی بھر پُرجوش مبلغ، مخلص احمدی، نڈر اور دلیر، سلسلہ احمدیہ اور خلافت کے ساتھ سچی محبت، تمام لازمی اور طوعی چندوں میں حصہ لینے والے تھے۔ تحریک جدید، وقف جدید، نصرت جہاں ریزرو فنڈ، فضل عمر فاؤنڈیشن اور صد سالہ جوبلی فنڈ غرضیکہ اپنے پیارے خلیفہ کی آواز پر لبیک کہنے والے تھے۔ ڈپٹی صاحب کی اولاد جو اس وقت دو لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں سب صاحب اولاد ہیں اور پھر اولاد کی اولاد پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں کافی تعداد میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے آباء و اجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان کا نام روشن کرنے والے بنیں۔ آمین!

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۷۸۱

مَیں محمد علی ولد جھنڈے خاں صاحب قوم راجپوت بھٹی عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۸-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۰/- روپیہ جیب خرچ از بچگان ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ محمد علی مکان ۳/۴ دارالصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد اسلم ایاز ولد حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم محلہ دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبداللطیف ولد محمد علی صاحب محلہ دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۷۸۲

مَیں بشیراں بی بی زوجہ محمد علی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۸-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰/- روپیہ۔

۲۔ نصف تولہ طلائی ڈنڈیاں۔ قیمت اندازاً ۳۰۰/- روپیہ۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ بشیراں بی بی زوجہ محمد علی صاحب ۳/۴ دارالصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد اسلم ایاز ولد حاجی محمد رمضان صاحب مرحوم محلہ دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبداللطیف ولد محمد علی صاحب ۳/۴ دارالصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۷۸۳

مَیں محمد اسماعیل منیر ولد مولوی محمد ابراہیم صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن ٹانگا تنزانیہ مشرقی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۱-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۸۶۴/- شلنگ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد اسماعیل منیر مبلغ ٹانگا ریجن P O Box 260 ٹانگا تنزانیہ مشرقی افریقہ۔

گواہ شد۔ جمیل الرحمٰن رفیق امیر جماعت احمدیہ تنزانیہ مشرقی افریقہ۔

گواہ شد۔ رفیق احمد نائب سیکرٹری مالی جماعت دارالسلام تنزانیہ۔

مسل نمبر ۲۳۷۸۴

مَیں نصیر احمد ولد ایم ذینی دہلان صاحب پیشہ تجارت عمر ۲۷ سال ساکن جکارتہ پست انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹-۴-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۲۰۰۰۰/- روپیہ انڈونیشین ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر اللہ جے آئی بالکیا بان ۱/۱ جکارتہ پست انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ محمد احمد جمیل ایم۔ اے جکارتہ پست انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ سیفی ظفر احمد ایم اے شیخ جکارتہ پست انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۷۸۵

مَیں نظام الدین بڑھن ولد یٰسین بڑھن صاحب پیشہ ڈاکٹر عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن روز ہل مارشس۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱-۶-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۸۰/- پونڈ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ نظام الدین بڑھن ۵ کیرین ڈیلین روز ہل مارشس۔

گواہ شد۔ عبدالمجید طاہر ولد فضل دین صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ غلام مصطفٰے صادق دارالصدر غربی ربوہ۔ وصیت ۳۱۱۷۱

مسل نمبر ۲۳۷۸۶

مَیں بلقیس بیگم بیوہ محترم غضنفر صاحب احمدی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال بیعت ۱۹۵۱ء ساکن نیروبی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۶-۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی ۵ ۱/۲ تولہ قیمت ۲۷۵۰/- شلنگ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بلقیس بیگم بیوہ غضنفر صاحب احمدی نیروبی افریقہ۔

گواہ شد۔ افتخار احمد بٹ ابن اے کے بٹ صاحب نیروبی افریقہ۔

گواہ شد۔ اے ایم گاکوریا نیروبی افریقہ

پتہ درکار ہے

ناصرات الاحمدیہ فاروق آباد اور صادق پور کی ستارات کامیابی امتحان بھیجنے کے لئے ان کے پتے درکار ہیں۔ دونوں پتے دفتر لجنہ مرکزیہ کو ارسال کئے جائیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کی بہن محترمہ نسرین اختر صاحبہ زوجہ مکرم ظفر احمد صاحب آف شیزان لاہور کو اللہ تعالیٰ نے ۲۹-۷-۷۸ کو صبح ساڑھے تین بجے پہلا فرزند عطا فرمایا تھا جو چند سانس لینے کے بعد وفات پا گیا۔ بھائیوں اور بہنوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔

(عبدالحمید عاصم ابن ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بنگوی امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ)

درخواست دعا

میرے بیٹے عزیزم محمد اشرف کو چند دن سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد ارشد کاتب دارالصدر۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ تمام لجنات کو سرکلر اجتماع بھجوا دیا ہوا ہے لجنات اس کے مطابق تیاری کریں بالخصوص مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں:-

۱۔ اجتماع پر ہر لجنہ کی نمائندگی ضروری ہے خواہ کتنی چھوٹی ہو۔

۲۔ کسی ایسی خاتون یا بچی کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ مرکزیہ پر نہ ہوگی جس کے پاس لجنہ اماء اللہ یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی تصدیق نہ ہوگی۔

۳۔ سالانہ اجتماع کا چندہ ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے وصول کر کے جلد از جلد بھجوائیں۔

۴۔ ۳۰ اکتوبر کو لجنہ کا مالی سال ختم ہوتا ہے اس تاریخ تک تمام چندے مع چندہ ناصرات شروع اکتوبر تک بھجوا دیں۔ ۳۰ اکتوبر کے بعد کی آمد اس سال میں شمار نہ کی جائیگی۔

۵۔ ہر لجنہ اپنی سالانہ رپورٹ ۱۰ اکتوبر تک بھجوا دے۔ رپورٹ مختصر اور مقررشدہ معیاروں کے مطابق ہونی چاہیئے۔ جن بہنوں نے دوران سال عورتوں یا بچیوں کو قرآن کریم پڑھایا ہو ان کے نام مع مکمل پتہ کے سالانہ رپورٹ کے ساتھ بھجوائیں اور پڑھنے والیوں کی تعداد بھی۔ ہر رپورٹ کی دو کاپیاں کرنی چاہئیں صدر کے دستخطوں کے ساتھ۔

۶۔ لجنہ کی مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز ۳۰ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ جو عرصہ سے معدہ کی امراض میں مبتلا چلی آتی ہیں ہر ممکن علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ ڈاکٹروں نے اب اپریشن کا مشورہ دیا ہے لیکن انتہائی کمزوری کے باعث ابھی اپریشن ناممکن ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(امۃ القیوم بنت میاں غلام محمد صاحب ناصر آباد کالونی، ربوہ)

ہم گارنٹی دیتے ہیں

کہ

کسی قسم کے جھگڑے کے بغیر مسجد اقصیٰ کے قریب کالونی

میں پلاٹ خریدیں۔

اس کے علاوہ دارالصدر، دارالرحمت، دارالبرکات اور

دارالعلوم میں باموقع پلاٹ اور مکان خریدیں۔

آپ کا خادم اور بااعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس

انس مارکیٹ ربوہ

فون : ـــــ 535

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

میرے لڑکے عزیزم انوار احمد کا نکاح ۱۱ ستمبر ۱۹۷۸ء کو بعد نماز عصر مسجد صادق دارالعلوم غربی ربوہ میں ہمراہ عزیزہ فریدہ انور بنت مکرم نورالدین صاحب خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ بعوض مبلغ چھ ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی نورالحق صاحب انور نے پڑھا اور تقریب رخصتانہ ۱۵ ستمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعۃ المبارک عمل میں آئی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بہ ثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین

(ماسٹر سلطان احمد اولڈ سول لائن سرگودہا)

شکریہ احباب

۱۰ اگست ۱۹۷۸ء کو فیصل آباد میں میرے دو بھائی عزیز محمد اسلم آف سٹار ٹمبر سٹور اور میاں افتخار علی آف لائلپور ٹمبر سٹور گیس کی ٹینکی پھٹ جانے سے شہید ہو گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس سلسلہ میں ملک بھر سے بلکہ بیرونی ممالک سے بھی کثیر تعداد میں تعزیت کے خطوط احباب جماعت، رشتہ داروں اور دیگر اصحاب کے موصول ہوئے ہیں میں ان سب کا ممنون ہوں۔ جس درد سے محبت بھرے یہ خط تحریر کئے گئے اس نے ہمارے زخموں اور غم میں کافی حد تک مرہم کا کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ میں فرداً فرداً ہر ایک کا شکریہ ادا کرنے سے معذور ہوں بذریعہ الفضل سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔

اصغر علی
گلوب ٹمبر کارپوریشن۔ ۲٦ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ عنایت بیگم صاحبہ زوجہ محترم میاں عبدالکریم صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر (گلی ۹ اسلام آباد۔ گوجرانوالہ) ۱۲ ستمبر ۱۹۷۸ء کو ½۹ بجے صبح بعمر ۷۴ سال وفات پا گئیں، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر ۱۳ ستمبر کو نماز فجر کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین کے بعد بھی محترم مولوی صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

٦ بیٹے اور ۲ بیٹیاں مرحومہ کی یادگار ہیں جو کہ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کی مغفرت کرے اور بلند درجات عنایت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(خاکسار عبدالستار خادم اکاؤنٹنٹ سی ایم اے۔ لاہور)

دعائے نعم البدل

مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب کی دختر عزیزہ ریاض النساء کے ہاں مورخہ ۸/۸/۷۸ کو پہلا بچہ (لڑکا) تولد ہوا جو صرف آٹھ گھنٹے زندہ رہنے کے بعد بقضائے الٰہی فوت ہو گیا۔ نومولود مکرم چوہدری مبارک رشید صاحب ابن چوہدری عبدالحمید صاحب آف گنج مغلپورہ کا فرزند تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرما کر ان کے زخم کو مندمل فرمائے۔

قاضی محمد یوسف، واقف زندگی
تحریک جدید

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲٦۴